

خشوع و خضوع والی نماز

مکتوباتِ مجدد الف ثانیؒ کی روشنی میں

تحریر: انوار الحق چوہدری ☆

مکتوباتِ مجدد الف ثانیؒ کی تین جلدیں زیر مطالعہ رہیں۔ یہ مکتوبات کا اردو ترجمہ ہے جو مولانا زوار حسین شاہ صاحب نے کیا ہے اور ادارہ مجددیہ ۱۲/۵ بیچ۔ ناظم آباد نمبر ۳ کراچی ان کے ناشر ہیں۔

نماز کی اہمیت کی وجہ سے حضرت مجدد الف ثانیؒ نے اپنے مکتوبات میں نماز کے فضائل اور اس کے مخصوص کمالات سے متعلق چند مکتوبات نہایت دلنشین انداز میں تحریر فرمائے ہیں۔ دفتر اول میں مکتوبات ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۳، ۲۶۶، ۳۰۳، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷ خصوصیت کے حامل ہیں۔ لہذا جو حضرات اپنی نمازوں کو بہتر طریقے پر ادا کرنے کا ذوق رکھتے ہیں وہ ان مکتوبات کا بہت غور سے مطالعہ فرمائیں۔

مکتوب نمبر ۲۶۱ جلد اول میں حضرت مجدد صاحب نے میر محمد نعمان بدخشی کے نام یہ خط لکھا۔ میر محمد نعمان بدخشی نے خواجہ باقی باللہ سے شرف بیعت حاصل کیا اور مجدد صاحب کی خدمت میں ایک عرصہ گزارا۔ آپ نے میر صاحب کو اجازت نامہ عطا فرما کر ۱۰۱۸ھ میں تبلیغ کے لئے برہان پور روانہ کر دیا۔

اس مکتوب میں مجدد صاحب لکھتے ہیں ”اس مکتوب کے مطالعہ کے بعد اگر آپ کو نماز کے سیکھنے کا شوق اور اس کے بعض مخصوص کمالات حاصل کرنے کا خیال پیدا ہو اور وہ شوق آپ کو بے آرام کر دے تو استخاروں کے بعد اس طرف متوجہ ہوں اور عمر کا کچھ حصہ نماز سیکھنے میں گزاریں۔“

میر محمد نعمان بدخشی صاحب جو مجدد صاحبؒ کے پیر خواجہ باقی باللہ کے مرید تھے اور

انہیں مجدد صاحب نے خلافت دی تھی، اگر انہیں عمر کا کچھ حصہ نماز سیکھنے میں گزارنے کے متعلق مجدد صاحب لکھ رہے ہیں تو ہم جیسے عامیوں کا کیا حال ہو گا۔ ہمیں تو نماز سیکھنے اور اس کے بعض مخصوص کمالات حاصل کرنے کے لئے زیادہ کوشش کرنی چاہئے۔

خشوع و خضوع والی نماز کے لئے مکتوباتِ مجدد الف ثانی کی روشنی میں بفضلِ باری تعالیٰ چند باتیں تحریر کر دی ہیں۔ اگر انہیں مطالعہ کر کے کسی ایک صاحب کو بھی ایسی نماز حاصل ہو گئی تو میں سمجھوں گا کہ میری محنت رائیگاں نہیں گئی۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس عاجز کو بھی ایسی نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

نماز کی اہمیت و فضیلت

(۱) ”نماز دین کا ستون ہے“۔ ستون گر جانے کے بعد چھت بھی گر جاتی ہے۔ ایمان اور کفر کے درمیان حدِ فاصل نماز ہے۔ جس نے دانستہ نماز ترک کی وہ کفر میں داخل ہو گیا۔

(۲) ایمان کے بعد سب سے اہم چیز نماز ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب عمل کون سا ہے؟ فرمایا : نماز۔ میں نے عرض کیا اس کے بعد؟ ارشاد فرمایا کہ والدین کے ساتھ حسن سلوک۔ میں نے عرض کیا اس کے بعد؟ ارشاد فرمایا : جماد۔

اپنے وقت پر نماز کا پڑھنا افضل ترین عمل ہے

(۳) **الْصَّلَاةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِينَ**۔ ”نماز مؤمن کی معراج ہے“۔ دولتِ رؤیتِ باری تعالیٰ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شبِ معراجِ بہشت میں میسر ہوئی تھی اس جہاں میں وہ دولت آنحضرت کو نماز میں میسر ہوئی تھی۔

(۴) بے شک نماز تمام بے حیائیوں اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔ (عنکبوت : ۱۴۵)

(۵) نماز مومن کا نور ہے۔

(۶) نماز جنت کی کنجی ہے۔

(۷) نماز حضور قلب کے بغیر کامل نہیں ہوتی۔

(۸) آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

(۹) بندے کو اپنے رب کے ساتھ سب سے زیادہ قرب نماز میں (سجدہ میں) حاصل ہوتا ہے۔

(۱۰) آخرت میں سب سے پہلے حساب نماز کا ہوگا۔

(۱۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ آنحضور ﷺ کو جب کوئی سخت امر پیش آتا تھا تو آپ فوراً نماز کی طرف متوجہ ہوتے تھے۔

(۱۲) نماز اللہ کی بڑی رحمت ہے۔

(۱۳) دو صاحب اکٹھے مسلمان ہوئے۔ ایک شہید ہوا، دوسرے نے ایک سال کے بعد

وفات پائی۔ ایک بزرگ صحابی نے خواب میں دیکھا کہ یہ شہید سے بھی پہلے جنت میں

داخل ہوئے۔ آنحضور ﷺ سے دریافت فرمایا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: دوسرے

صاحب کے ایک ماہ کے روزے اور ایک سال کی نمازیں شہید سے زیادہ ہوئیں۔

اس لئے وہ پہلے جنت میں داخل ہوئے۔

(۱۴) نماز ہی ہے جو غم گساروں کے لئے لذت بخش ہے اور نماز ہی ہے جو بیماروں کو

راحت دیتی ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا: ”اے بلال! مجھے نماز کے ذریعے

راحت دے۔“

مکتوباتِ مجدد الف ثانی کی روشنی میں نماز میں خشوع و خضوع حاصل کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل باتیں ذہن میں رکھنی چاہئیں۔

① نماز کے فرائض، واجبات، سنن اور مستحبات

نماز کے فرائض، واجبات، سنن اور مستحبات کو اچھی طرح ذہن نشین کرنا چاہئے۔

بقول مجدد الف ثانی ”ان کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے سے نماز میں خشوع و خضوع حاصل

ہوتا ہے۔

امام اعظم ابو حنیفہؒ نے وضو کے مستحبات میں سے کسی ایک مستحب کے ترک ہونے

کی وجہ سے چالیس سال کی نمازوں کو قضا فرمایا تھا۔ (مکتوب ۲۹، دفتر اول)

نوٹ : نماز کے فرائض، واجبات، سنتیں اور مستحبات اس مضمون کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

② وضو

وضو کامل اور پورے طور پر کرنا چاہئے۔ ہر عضو کو تین بار باہتمام و کمال دھونا چاہئے، تاکہ سنت کے طریقہ پر وضو ادا ہو۔ سارے سر کا مسح کرنا چاہئے۔ کانوں کے مسح میں خوب احتیاط کرنی چاہئے۔ بائیں ہاتھ کی چھنگلیہ سے پاؤں کی انگلیوں میں نیچے کی طرف سے خلال کرنا چاہئے۔

کمال طہارت اور کامل وضو کے بعد نماز کا قصد کرنا چاہئے، جو مومن کی معراج ہے اور کوشش کرنی چاہئے کہ فرض نماز باجماعت ادا ہو۔ بلکہ امام کے ساتھ تکبیر اولیٰ بھی ترک نہیں ہونی چاہئے اور نماز کو مستحب وقت میں ادا کرنا چاہئے۔ قراءت میں قدر مسنون کو مد نظر رکھنا چاہئے۔

مسواک کا خاص طور پر اہتمام کرنا چاہئے۔ حدیث میں ہے کہ جو نماز مسواک کر کے پڑھی جائے وہ اس نماز سے جو بلا مسواک پڑھی جائے ستر درجہ افضل ہے۔

③ نظر

قیام کے وقت اپنی نظر کو سجدہ کی جگہ پر، رکوع کے وقت اپنے پاؤں پر، سجدے میں ناک کی نوک پر اور جلسہ کے وقت اپنے دونوں ہاتھوں پر یا اپنی گود کی طرف نظر رکھنی چاہئے۔

جب نظر پر آگندہ ہونے سے روک لی جائے اور مذکورہ بالا جگہوں پر جمالی جائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ نماز حمیت اور حضورِ دل کے ساتھ میسر ہو گئی اور خشوع کے ساتھ ادا ہو گئی۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ سے منقول ہے۔ رکوع کے وقت دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کھلا رکھنا چاہئے اور سجدہ کے وقت انگلیوں کو ملانا سنت ہے۔

سجدہ کرتے وقت اول وہ اعضاء زمین پر رکھے جو زمین کے نزدیک ہیں۔ اول دونوں زانو زمین پر رکھے، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی۔ زانو اور ہاتھ زمین پر

رکعتے وقت دائیں طرف سے ابتداء کی جائے اور سر اٹھاتے وقت اول ان اعضاء کو اٹھانا چاہئے جو آسمان سے نزدیک ہیں۔ پہلے پیشانی اٹھانی چاہئے۔

④ ارکان نماز میں طمانیت

نماز میں تعدیل ارکان واجب ہے۔ یعنی رکوع سجدہ، جلسہ، قومہ وغیرہ کو اچھی طرح ادا کرنا چاہئے۔ رکوع اور سجود میں طمانیت ضروری ہے، کیونکہ یہ فرض ہے۔ قومہ میں اس طرح سیدھا کھڑا ہونا چاہئے کہ تمام بدن کی ہڈیاں اپنی اپنی جگہ پر آجائیں۔ سیدھا کھڑا ہونے کے بعد طمانیت درکار ہے، کیونکہ طمانیت فرض ہے۔ جلسہ میں جو دو سجودوں کے درمیان ہے اچھی طرح بیٹھنے کے بعد اطمینان ضروری ہے۔ رکوع اور سجود کی کم سے کم تین تسبیحات ہیں۔ زیادہ سے زیادہ سات یا گیارہ بار۔ تنہا نماز پڑھنے کی حالت میں طاقت ہوتے ہوئے پانچ یا سات بار تسبیحات کہنا چاہئیں۔

نماز کی چوری

نماز میں رکوع اور سجدہ میں جلدی کرنا نماز کی چوری کہلاتا ہے۔ اس سے آنحضور ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ کوئی شخص ایسا ہوتا ہے کہ ساٹھ سال تک نماز پڑھتا رہے اور اس کی ایک نماز بھی قبول نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس شخص نے رکوع و سجود کو بخوبی اطمینان سے ادا نہیں کیا۔

⑤ ذات باری تعالیٰ کا استحضار

دل میں یہ خیال (احساس) کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں کھڑا ہو کر کلام کر رہا ہوں۔ حدیث جبرئیل کے مطابق نماز احسان سے ادا کرے۔ یعنی نماز ایسے پڑھے گویا اللہ کو دیکھ رہا ہے۔ یہ نہ ہو سکے تو کم از کم یہ تو سمجھے کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہیں۔ جب اس احساس سے نماز ادا کی جائے گی تو خشوع و خضوع حاصل ہو گا۔ یہ بھی خیال کرے کہ شاید یہ میری آخری نماز ہو، پھر نماز نصیب ہو یا نہ نصیب ہو، کیونکہ موت کے وقت کا کسی انسان کو پتہ نہیں۔

یہ بات پیش نظر رہے کہ حضور قلب کے بغیر نماز کامل نہیں ہوتی۔

⑥ اذکارِ نماز کے معنی جاننا

نماز میں جو بھی آپ تلاوت کرتے ہیں وہ ٹھہر ٹھہر کر ترتیل سے تلاوت کریں۔ آپ جو بھی تلاوت کریں یا اذکار ادا کریں ان کے معنی آپ کو معلوم ہونے چاہئیں۔ نماز میں آپ اللہ سے باتیں کر رہے ہوتے ہیں تو کیا آپ پسند کریں گے کہ وہ بات کہہ رہے ہیں جس کے معنی و مطلب آپ نہیں سمجھتے۔ سمجھ کر پڑھنے سے ذہن پُر سکون رہے گا، پراگندگی نہیں ہوگی، جس سے نماز میں خشوع اور خضوع حاصل ہوگا۔



نماز کے فرائض، واجبات، سنن اور مستحبات

نماز کی شرطیں

- ۱۔ بدن کاپاک ہونا۔ ۲۔ کپڑوں کاپاک ہونا۔ ۳۔ جگہ کاپاک ہونا۔ ۴۔ ستر چھپانا۔
- ۵۔ نماز کا وقت ہونا۔ ۶۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ ۷۔ نیت یعنی نماز کا ارادہ کرنا۔

نماز کے ارکان

- ۱۔ تکبیر تحریمہ کہنا۔ ۲۔ قیام یعنی کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ ۳۔ قراءت یعنی قرآن شریف پڑھنا۔ ۴۔ رکوع کرنا۔ ۵۔ دونوں سجدے کرنا۔ ۶۔ قعدہ اخیرہ یعنی نماز کے اخیر میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔

نماز کے واجبات

- ۱۔ فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں کو قراءت کے لئے مقرر کرنا۔ ۲۔ الحمد شریف پڑھنا۔ ۳۔ (الحمد کے بعد) سورت ملانا۔ ۴۔ ترتیب سے نماز پڑھنا۔ ۵۔ قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا۔ ۶۔ جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔ ۷۔ سکون اور اطمینان سے نماز پڑھنا۔ ۸۔ پہلا قعدہ یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد بیٹھنا۔ ۹۔ دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا۔ ۱۰۔ جہری نمازوں (فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور وتر رمضان) میں امام کا بلند آواز سے قراءت کرنا اور برتری

نمازوں (ظہر، عصر وغیرہ) میں ہر نمازی کا آہستہ آواز سے قراءت کرنا۔ ۱۱۔ مقتدی کو امام کی پیروی کرنا۔ ۱۲۔ (کم از کم) السلام کہہ کر نماز سے نکلنا۔ ۱۳۔ دعاء قنوت پڑھنا۔ ۱۴۔ عیدین کی نماز میں زائد تکبیریں کرنا۔

نماز کی سنتیں

۱۔ تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا۔ ۲۔ تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال میں کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔ ۳۔ تکبیر تحریمہ کے وقت سر کو نہ جھکانا۔ ۴۔ امام کو تمام تکبیریں بوقت حاجت بلند آواز سے کہنا۔ ۵۔ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر باندھنا۔ ۶۔ ثنا (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ) پڑھنا۔ ۷۔ اعوذ باللہ پڑھنا۔ ۸۔ بسم اللہ پڑھنا۔ ۹۔ فرض کی پچھلی دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھنا۔ ۱۰۔ آمین کہنا۔ ۱۱۔ ثناء، تعویذ اور تسبیح سب کو آہستہ پڑھنا۔ ۱۲۔ سنت کے موافق قراءت کرنا۔ ۱۳۔ رکوع میں سر اور پٹنہ ایک سیدھ میں رکھنا اور کینیاں پہلو سے الگ رکھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑ لینا۔ ۱۴۔ رکوع اور سجدہ میں تین تین بار تسبیح پڑھنا۔ ۱۵۔ قومہ میں امام کو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ اور مَقْتَدِي كُوْرَبَّنَا لِك الْحَمْدِ اور منفرد کو دونوں کہنا۔ ۱۶۔ سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک پھر ماتھا رکھنا اور اٹھتے وقت اس کے برخلاف کرنا۔ ۱۷۔ سجدہ میں پیٹ رانوں سے اور بازو بغض سے الگ رکھنا اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی، انگوٹھے کانوں کی سیدھ میں اور دونوں پاؤں کی انگلیاں موڑ کر قبلہ رخ رکھنا۔ ۱۸۔ جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور دائیں پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔ ۱۹۔ ہاتھ رانوں پر رکھنے کی صورت میں انگلیاں قدرتی حالت میں اس طرح رکھنا کہ ان کے سرے گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ ۲۰۔ تشہد میں جب کلمہ پر پہنچے تو درمیان کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر لالہ کہتے وقت شہادت کی انگلی اٹھانا اور اللہ کہنے پر جھکا دینا اور اخیر تک ہاتھ کو ویسے ہی رکھنا۔ ۲۱۔ قعدہ اخیر میں تشہد کے بعد درود پڑھنا۔ ۲۲۔ درود کے بعد دعا پڑھنا۔ ۲۳۔ سلام کے لئے پہلے دائیں

طرف اور پھر بائیں طرف منہ پھیرنا۔

نماز کے مستحبات

۱- تکبیر تحریمہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکال لینا۔ ۲- منفرد کور کوع اور سجدہ میں تین دفعہ سے زیادہ طاق عدد میں تسبیح کہنا۔ ۳- قیام اور قومہ کی حالت میں سجدہ کی جگہ 'رکوع میں پیروں کے اوپر' سجدہ میں ناک پر 'جلسہ اور قعدہ میں گود میں اور سلام پھیرتے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔ ۴- جہاں تک ہو سکے کھانسی کو روکنا۔ ۵- جمائی میں منہ بند کرنا اور کھل جانے پر حالت قیام کی حالت میں دائیں ہاتھ سے اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت سے روکنا (در مختار 'شامی)

مراجع و مصادر

- (۱) مکتوبات مجدد الف ثانی ۳ جلدیں 'اردو ترجمہ زوار حسین شاہ صاحب' ناشر ادارہ مجددیہ ۱۲/۵ ایچ۔ ناظم آباد نمبر ۳۔ کراچی
- (۲) فضائل نماز، مولانا محمد زکریا صاحب
- (۳) حقیقت نماز، مولانا محمد منظور نعمانی صاحب، ادارہ اسلامیات، انارکلی لاہور
- (۴) دعوت نماز، مولانا عبدالشکور کھٹوئی
- (۵) مسائل نماز، مولانا جمیل احمد تھانوی
- (۶) نماز کی کتاب، اکرام الحق، مکتبہ اسلامیہ ۱۱/۲۳۶ ای، راولپنڈی
- (۷) نمازیں سنت کے مطابق پڑھے۔ مولانا محمد تقی عثمانی صاحب

پہنی وی پر نشر ہونے والا امیر تنظیم اسلامی

ڈاکٹر اسرار احمد کا پروگرام حقیقت دین

اب ہفتہ میں دوبارہ دیکھا جاسکتا ہے :

- (۱) جمعرات شام سوا چھ بجے پی ٹی وی ورلڈ پر
- (۲) اتوار صبح ساڑھے نو بجے پی ٹی وی پر